سابق صدر پرویز مشرف اور جنرل اشفاق پرویز کیانی کے ٹرائل کی باتیں ذاتی انتقام کی بنیاد پر کی جارہی ہیں۔ الطاف حسین

آرٹیکل 6 کے تحت کسی ایک فرد کے خلاف کارروائی نہیں ہوسکتی، آئین توڑنے والے کا ساتھ دینے والے بھی غداری کے مرتکب ہیں

1977ء میں جنرل ضیاء الحق کے مارشل لاء کا ساتھ دینے والوں کے خلاف بھی کارروائی ہونی چاہیے

جو یہ کہتا ہے کہ پرویز مشرف نائن زیرو آیا کرتے تھے وہ جھوٹا ہے، آرمی چیف بننے سے پہلے انکے نام سے بھی واقف نہ تھے

ملک کی بقاء سلامتی، جمہوریت اور عوام کے مسائل کے حل کیلئے میرے دروازے نواز شریف صاحب سمیت سب کیلئے کھلے ہیں

پاکستانی شہری کی حیثیت سے احمدیوں کا حق ہے کہ وہ پارلیمنٹ کے ممبر بنیں، نجی ٹی وی کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو

لندن۔۔۔4 ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ آرٹیکل 6 کے تحت سابق صدر جنرل پرویز مشرف اور موجودہ آرمی چیف جنرل اشفاق پرویز کیانی کے ٹرائل کی باتیں ذاتی انتقام کی بنیاد پر کی جارہی ہیں۔ آرٹیکل 6 کے تحت کسی ایک فرد کے خلاف کارروائی نہیں ہوسکتی بلکہ آئین توڑنے والے کا ساتھ دینے والے بھی غداری کے مرتکب ہیں۔ 1977ء میں جنرل ضیاء الحق کے مارشل لاء کا ساتھ دینے والوں کے خلاف بھی کارروائی ہونی چاہیے۔ انہوں نے یہ بات ایک نجی ٹی وی کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں کہی۔ اپنے اس انٹرویو میں جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم کے خلاف جناح پور کی سازش بے نقاب ہونے، آرٹیکل 6 کے تحت جنرل پرویز مشرف کے خلاف کارروائی، ملک میں جاری سیاسی محاذ آرائی، کرپشن کے واقعات، چینی، آٹے اور دیگر اشیائے صرف کی قیمتوں میں اضافے، عوامی مسائل اور دیگر معاملات کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جناح پور کا الزام جھوٹا ثابت ہونے پر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس پر میرے ملے جذبات تھے، خوشی اس بات کی تھی کہ ایک جھوٹا الزام دنیا کے سامنے آگیا اور جھوٹ سچ کا فیصلہ ہوگیا مگر میرے جلاوطنی کے سال کون واپس لائے گا؟ میرے ہزاروں ساتھی جو اس آپریشن میں شہید ہوگئے انہیں کون واپس لائے گا؟ انہوں نے کہا کہ آج پاکستان کے عوام کو معلوم ہوگیا کہ اسٹیبلشمنٹ نے رولنگ ایلیٹ کے ساتھ ملکر ایم کیو ایم کی فلاسفی کو روکنے کیلئے اس پر جناح پور اور ملک دشمنی کا الزام لگایا۔ اس الزام کے ذریعے ایم کیو ایم پر پنجاب کے دروازے بند کردیے گئے کیونکہ پنجاب کے عوام کی نفسیات یہ ہیں کہ وہ کسی بھی ایسی جماعت کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے جو ملک کے خلاف ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم تو جانتے تھے کہ ہم پر جو الزامات لگائے جارہے ہیں اس کا مقصد ایم کیو ایم کا امیج خراب کرنا اور اس کی فلاسفی حقیقت پسندی (Realism)، عملیت پسندی (Practicalism) کو پھیلنے سے روکنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس وقت بہت افسوس ہوتا ہے کہ جب ٹی وی چینلز پر اکثر اینکر یہ کہتے ہیں کہ ملک کی کسی جماعت نے گراس روٹ لیول سے قیادتیں نہیں نکالیں، کوئی ایم کیو ایم کا نام نہیں لیتا جس نے غریب و متوسط طبقہ سے قیادتیں نکال کر بلدیات اور اسمبلیوں کے ایوانوں میں بھیجیں۔ ایم کیو ایم میں موروثی سیاست نہیں ہے، آج تک الطاف حسین نے نہ تو خود الیکشن میں حصہ لیا اور نہ ہی اس کا کوئی بھائی، بھتیجا، بہن، بھانجا اسمبلی کا رکن تو کجا کونسلر تک نہیں بنا۔ اس سوال پر کہ جن لوگوں نے آپ پر الزامات لگائے اور اب وہ اعترافات کررہے ہیں انکے بارے میں اب آپ کیا کہیں گے؟ انہوں نے کہا کہ میں بدلے اور انتقام کی بات نہیں کرتا، جس نے اپنے گناہوں اور غلطیوں کا اقرار کرلیا میں نے اسے معاف کیا، میں نے اپنے 66 سالہ بھائی اور 28 بھتیجے کا خون معاف کیا اور شہداء کی فیملیز سے بھی کہا کہ آپ صبر کریں، ہمیں آگے کی طرف دیکھنا ہوگا۔ پاکستان کی سلامتی کو درپیش خطرات کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں نجومی نہیں حالات کا سیاسی تجزیہ کرتا ہوں۔ آج بلوچستان کی صورتحال انتہائی سنگین ہوچکی ہے، تین روز پہلے بلوچستان نیشنل موومنٹ کے مرکزی رہنما رسول بخش مینگل کو اغواء کرنے کے بعد بیدردی سے قتل کردیا گیا، اس سے قبل بھی تین بلوچ رہنماؤں کو گرفتار کرنے کے بعد تشدد کرکے قتل کردیا گیا، بلوچستان میں کارکنوں کو گرفتار کیا جارہا ہے، بے شمار بلوچ نوجوان لاپتہ ہیں جن کی بوڑھی مائیں بہنیں ان کیلئے پریشان ماری ماری پھررہی ہیں، ان لاپتہ بلوچ نوجوانوں کو بازیاب کرایا جائے، کوئی مقدمہ ہے تو انہیں عدالت میں پیش کیا جائے، بلوچ عوام کے ساتھ توہین آمیز سلوک کیا جارہا ہے، انہیں مظالم کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ جو لوگ بلوچ عوام کے ساتھ یہ سلوک کررہے ہیں وہ بلوچ عوام کو علیحدگی کی طرف دھکیل رہے ہیں، یہ سلسلہ بند ہونا چاہیے۔ ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر بعض سیاسی عناصر موجودہ جمہوری سسٹم کو لپیٹنا چاہتے ہیں، خدانخواستہ اگر ایسا ہوا تو اس سے جمہوریت کو نقصان پہنچے گا۔ حکومت کی بعض پالیسیوں یا اقدامات سے اختلاف کیا جاسکتا ہے لیکن اس کی بنیاد پر جمہوری نظام کو ڈی ریل کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے، تمام جماعتوں کی یہ کوشش ہونا چاہیے کہ جمہوری نظام ڈی ریل نہ ہو اور جمہوری عمل کا پہیہ چلتا رہے کیونکہ جمہوریت چلتی رہے گی تو عوام خود ہی سمجھ جائیں گے کہ کون سچی جمہوریت پسند جماعت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے بھی صدر آصف علی زرداری سے لندن میں ہونے والی ملاقات میں مہنگائی، کرپشن اور دیگر معاملات پر بھی

بات کی ہے اوران سے کہا ہے کہ وہ کرپشن کی شکایات کا نوٹس لیں کیونکہ اس کا الزام لیڈرشپ پر آتا ہے۔ایم کیوایم واحد جماعت ہے کہ جس نے بے قاعدگیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر سابق دورحکومت میں اپنے کئی ارکان اسمبلی سے استعفے لئے ، دیگر جماعتوں کو بھی اس عمل کو اپنانا چاہیے۔سابق صدر جنرل پرویز مشرف اور موجود چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اشفاق پرویز کیانی کے آرٹیکل 6 کے تحت ٹرائل کے مطالبہ کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ باتیں ذاتی انتقام کی بنیاد پر کی جارہی ہیں۔آرٹیکل 6 کے تحت کسی ایک فرد کے خلاف کارروائی نہیں ہوسکتی کیونکہ شق 3 میں ایک فرد کی نہیں بلکہ افراد کی بات کی گئی ہے اور آرٹیکل 6 کی شق 2 اور 3 کے تحت جولوگ بھی آئین توڑنے والے کا ساتھ دیں گے یا اس کی معاونت کرینگے وہ بھی غداری کے مرتکب ہوں گے اور پارلیمنٹ اس کا فیصلہ کرے گی کہ ان افراد پر غداری کا مقدمہ چلایا جائے یا نہ چلایا جائے۔اگر تمام جماعتیں کہتی ہیں کہ پرویز مشرف کا ٹرائل ہونا چاہیے تو ضرور وہ اپنا شوق پورا کرلیں۔مگر صرف پرویز مشرف کے ٹرائل کی بات کیوں کی جاتی ہے، جس کسی نے کبھی بھی آئین توڑا اور جنہوں نے اس کا ساتھ دیا ان سب کا ٹرائل ہونا چاہیے، 1977ء میں جن لوگوں اور جن جماعتوں نے جنرل ضیاء الحق کے مارشل لاء کا ساتھ دیا، جماعت اسلامی، مسلم لیگ ن جو جنرل ضیاء کی مارشل لاء حکومت میں شامل رہے، ان سب کا بھی ٹرائل ہونا چاہیے۔بعض عناصر عوام کو گمراہ کرنے کیلئے کہتے ہیں کہ ایم کیوایم نے جنرل مشرف کا ساتھ دیا، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ 2001ء میں جنرل پرویز مشرف نے بلدیاتی انتخاب کرایا، تمام جماعتوں نے ان بلدیاتی انتخابات میں حصہ لیا مگر واحد ایم کیوایم نے ان بلدیاتی انتخابات کا بائیکاٹ کیا۔جب 2002ء میں عام انتخابات ہوئے اور مسلم لیگ ق کی حکومت قائم ہوئی، ظفر اللہ جمالی وزیراعظم بنے تو ایم کیوایم نے مسلم لیگ ق کی حکومت کے ساتھ اتحاد کیا۔اگر اس پر بھی کوئی یہ کہتا ہے کہ ایم کیوایم نے جنرل پرویز مشرف کا ساتھ دیا ہے تو ٹھیک ہے، آپ ایم کیوایم کا بھی ٹرائل کیجئے، لاکھ دو لاکھ افراد کو ٹانگ دیجئے، الطاف حسین اور اسکے ساتھیوں کے گلے کیلئے پھندا تیار کرلیجئے، اسی طرح نواز شریف صاحب کے گلے کا بھی پھندا تیار کرلیجئے کیونکہ جس نے بھی آئین کو توڑنے والے کا ساتھ دیا آرٹیکل 6 کے تحت وہ بھی غداری کا مرتکب ہے۔جو لوگ آرٹیکل 6 کے تحت ٹرائل کا مطالبہ کررہے ہیں اور پنڈورا بکس کھولنا چاہتے ہیں وہ اپنا شوق پورا کرلیں لیکن یہ یادرکھیں کہ اس میں سب رگڑے میں آئیں گے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے سوا ہر جماعت آمریت کی پیداوار ہے۔ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کلمہ طیبہ پڑھتے ہوئے کہا کہ میں اللہ اور رسول ؐ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جنرل پرویز مشرف کے چیف آرمی اسٹاف بننے تک ہم تو انکے نام تک سے واقف نہیں تھے اور جو یہ کہتا ہے کہ پرویز مشرف نائن زیرو آیا کرتے تھے وہ سراسر جھوٹ بولتا ہے، لعنت اللہ علی الکاذبین۔چینی کے بحران اور قیمتوں میں اضافہ کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس سلسلے میں میڈیا کو بھی اپنی آواز اٹھانا چاہیے مگر بدقسمتی سے میڈیا پر بھی اکثر ان لوگوں کو پیش کیا جاتا ہے جو خود شوگر ملز مالکان ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ مسائل اسی وقت حل ہوں گے جب مسائل کا شکار غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے افراد ایوانوں میں پہنچیں گے۔موجودہ سیاسی قائدین میں سے کسی نے بھی آج تک بسوں میں سفر نہیں کیا ہوگا، الطاف حسین نے بسوں میں لٹک کر سفر کیا اور ٹیوشن پڑھا کر اپنی تعلیم حاصل کی۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہماری ملک میں جوڈیشری بھی نئی نئی ٹرمنالوجی پیش کرتی ہے، پہلے نظریہ ضرورت پیش کیا گیا اور اب defecto doctrine کی ٹرمنالوجی پیش کی گئی ہے، اصولی طور پر تو جس نے ایک مرتبہ بھی جنرل مشرف کا حلف اٹھایا ہے اس کو سزا دی جانی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ یہ سلسلہ چھوڑیں، قومی مفاہمت کی بات کریں۔نواز شریف سے مفاہمت کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ملک کی بقاء سلامتی، جمہوریت کے فروغ اور عوام کے مسائل کے حل کیلئے میرے دروازے نواز شریف صاحب سمیت سب کیلئے کھلے ہیں۔وقت کا تقاضہ ہے کہ اب دوستی اور ایک دوسرے کو دل سے تسلیم کرنے کی سوچ پیدا کی جائے، اس طرح نہیں کہ ماضی میں چارٹر آف ڈیموکریسی پر دستخط ہوئے اور آج ایک دوسرے پر الزامات لگائے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ چارٹر آف ڈیموکریسی وقت کی ضرورت اور مجبوری تھی۔ان باتوں کو چھوڑو، انا پرستی کو چھوڑو، ملک کو بچاؤ۔آج بلوچستان کے بارے میں کوئی نہیں سوچ رہا ہے، مہنگائی اور دیگر عوامی مسائل کے بارے میں کوئی نہیں سوچ رہا ہے۔بڑے بڑے لوگوں کے تو محلات ہیں، غریب عوام آٹے چینی کیلئے بڑی بڑی قطاریں لگا رہے ہیں۔اگر الطاف حسین کی شوگر ملیں ہیں اور وہ ذخیرہ اندوزی کرے تو اس کو سزا دی جائے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی گول میز کانفرنس بلائیں، سب کی بات سنیں، جو جو ذمہ دار ہیں ان سب کو سزا دی جائے، خواہ ان کا تعلق ایم کیوایم سے ہی کیوں نہ ہو۔اس سوال پر کہ کیا احمدیوں کو پارلیمنٹ میں آنا چاہیے؟ انہوں نے کہا کہ میری شروع ہی سے یہ تعلیم ہے کہ تمام پاکستانی برابر ہیں، اس سے ہٹ کر کہ ان کا مذہب، فقہ، مسلک یا جنس کیا ہے۔پاکستانی شہری کی حیثیت سے احمدیوں کا حق ہے کہ وہ پارلیمنٹ کے ممبر بنیں، مجھے معلوم ہے کہ مجھ پر فتوے لگیں گے لیکن مجھے اسکی کوئی فکر نہیں ہے، میں حق بات کہتا رہوں گا۔اپنے انٹرویو کے اختتام پر سیاسی لیڈروں کے نام پر اپنے پیغام میں جناب الطاف حسین نے کہا مفادات کی سیاست چھوڑیں، ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنا اور ایک دوسرے کی راہ میں روڑے اٹکانا چھوڑیں، اختلاف ضرور کریں لیکن کسی کا تختہ کرنے کا نہ سوچیں، جب الیکشن ہوں گے تو عوام کو فیصلہ کرنے دیں، عوام بہتر جج ہیں۔

فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے محافظ ایم کیوایم کے حق پرستانہ فکروفلسفہ سے خوف زدہ ہیں، اراکین رابطہ کمیٹی

شاہ فیصل کالونی، گلستان جوہراوراسکیم 33 سیکٹرز کے زیراہتمام افطار پارٹی کے علیحدہ علیحدہ اجتماعات سے خطاب

کراچی ۔۔۔4ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان نے کہا ہے کہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے محافظ ایم کیوایم کے حق پرستانہ فکروفلسفہ سے خوف زدہ ہیں ۔ یہ بات ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان توصیف خانزادہ، کہف الوریٰ، سلیم تاجک اور قاسم علی رضا نے متحدہ قومی موومنٹ شاہ فیصل کالونی، گلستان جوہراوراسکیم 33 سیکٹرز کے زیراہتمام افطار پارٹی کے علیحدہ علیحدہ اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہی ۔ افطار پارٹی کے اجتماعات میں حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، حق پرست ٹاؤن ناظمین ، نائب ناظمین ، یوسی ناظمین ، نائب یوسی ناظمین ، کونسلرز ، ایم کیوایم کے ذمہ داران کارکنان اور علاقے کے معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔ اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ ایم کیوایم کے خلاف جناح پور کے نقشتے کی برآمدگی کے اصل حقائق ملک بھر کے عوام کے سامنے بے نقاب ہوچکے ہیں اور ملک بھر کے عوام جان چکے ہیں کہ جھوٹے الزامات عائد کرکے ایم کیوایم کو بدنام کرنے کی کوشش کی گئی تا کہ ایم کیوایم کا حق پرستانہ پیغام ملک بھر کے عوام میں نہ پھیل سکے ۔ انہوں نے کہا کہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے محافظ ایم کیوایم کے حق پرستانہ فکروفلسفہ سے خوف زدہ ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں ایم کیوایم کیخلاف نت نئی سازشیں کی جاتی رہیں ۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم احترام انسانیت پر یقین رکھتی ہے اور ملک میں مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا فروغ چاہتی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ حق پرست شہداء نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرکے تحریک کو جلا بخشی ہے اور ایم کیوایم کی تمام تر کامیابیاں حق پرست شہداء کے مقدس لہو کا صدقہ ہیں ۔ اجتماعات سے حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور ٹاؤن ناظمین نے بھی خطاب کیا ۔

کراچی سرکلر ریلوے منصوبے کی منظوری شہریوں کیلئے تحفہ ہے، رابطہ کمیٹی

کراچی ۔۔۔4ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے وفاقی حکومت کیجانب سے 128ارب روپے لاگت سے کراچی سرکلر ریلوے منصوبے کی منظوری کا خیرمقدم کرتے ہوئے اسے کراچی کے عوام کیلئے تحفہ قرار دیا ہے اور کہا کہ کراچی سرکلر ریلوے منصوبہ بڑا اقدام ہے جس سے کراچی کے عوام کو جدید اور تیز رفتار سفری سہولیات میسر آسکیں گی ۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی میں بڑھتے ہوئے ٹریفک جام اور ٹرانسپورٹ کے نظام کو جدید اور تیز رفتار بنانے کیلئے حق پرست قیادت شروع دن سے کام کررہی ہے اور کراچی کی تعمیروترقی کے ساتھ عوام کے مسائل و مشکلات کے مستقل حل، انہیں ضروریات زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی اور صحتمند، خوبصورت وخوشگوار ماحول کی فراہمی کیلئے ہمہ وقت کوشاں ہیں ۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی سرکلر ریلوے منصوبہ بھی ایم کیوایم کے ویژن کا حصہ ہے جس کا سہرا بھی حق پرست قیادت کے سرجاتا ہے جسے 88ء میں پیش کیا گیا ۔ رابطہ کمیٹی نے مزید کہا کہ حق پرست قیادت نے چارسال کے مختصر عرصہ میں شہریوں کو ضروریات زندگی، صحتمند ماحول اور علاج معالجے کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ پرآسائش سفری سہولیات کیلئے کراچی میں جدید طرز کی سڑکیں، خوبصورت بس اسٹاپس، سگنل فری کوریڈورز، ملٹی پل فلائی اوورز اور انڈر بائی پاسیز کی تعمیر اور سی این جی بس سروس کے آغاز جیسے منصوبوں نے شہر کا نقشہ ہی تبدیل کردیا ہے اور شہر کو دنیا کے ترقیافتہ شہروں کی صف میں لاکھڑا کیا ہے ۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ حق پرست سٹی ناظم سید مصطفی کمال، نائب ناظمہ نسرین جلیل سمیت تمام حق پرست قیادت کیجانب سے کراچی کی تعمیروترقی سے کراچی کے عوام بلاتفریق رنگ ونسل وزبان استعفادہ حاصل کررہے ہیں ۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے کراچی سرکلر ریلوے منصوبہ کی منظوری یقین شہریوں کیلئے تحفہ ہے جس سے کراچی کے شہری جدید وتیز رفتار سفری سہولیات حاصل کرسکیں گے ۔ رابطہ کمیٹی نے سرکلر ریلوے منصوبے کی منظوری پر صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کراچی کے عوام کو منصوبے کی منظوری پر مبارکباد پیش کی ۔

مسلم لیگ (ن) کے رکن قومی اسمبلی انجم عقیل کی رکنیت معطل کی جائے، اراکین سندھ اسمبلی

کراچی ۔۔۔4 ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے مسلم لیگ ن کے رکن قومی اسمبلی انجم عقیل خان کی جانب سے اسلام آباد کے فیڈرل گورنمنٹ کالج میں غنڈہ گردی، توڑ پھوڑ اور کالج کے پروفیسرز کو تشدد کا نشانہ بنانے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کے رکن قومی اسمبلی کی رکنیت کو فوری طور پر معطل کیا جائے ۔اپنے مشترکہ بیان میں اراکین سندھ اسمبلی نے کہا کہ ایک رکن قومی اسمبلی کی جانب سے اسکول پرنسپل پر دباؤ ڈالنے ، ناجائز داخلہ کرانا اور پرنسپل کو تشدد کا نشانہ بنانے کا واقعہ انتہائی قابل مذمت ہے۔اراکین سندھ اسمبلی نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی کابینہ سے مطالبہ کیا کہ مسلم لیگ (ن) کے رکن قومی اسمبلی کی جانب سے فیڈرل گورنمنٹ کالج میں غنڈہ گردی، اساتذہ کرام کو تشدد کا نشانہ بنانے کے واقعہ کا فی الفور نوٹس لیا جائے اور ان کی رکنیت معطل کی جائے ۔

ایم کیوایم کی جانب سے دانشوروں، کالم نگاروں اور صحافیوں کے اعزاز میں 6 ستمبر بروز اتوار کو افطار ڈنر ہوگا

کراچی ۔۔۔4 ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام کل مورخہ 6 ستمبر 2009ء بروز اتوار کو لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں دانشوروں، کالم نگاروں اور صحافیوں کے اعزاز میں افطار ڈنر کا اہتمام کیا جائیگا جس سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین لندن سے انتہائی اہم ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔اتوار 6 ستمبر کو دعوت افطار و ڈنر اور قائد تحریک الطاف حسین کے خطاب کے سلسلے میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کی جانب سے دانشوروں، کالم نگاروں، صحافیوں اور ٹی وی اینکرز سمیت دیگر مہمانان گرامی میں دعوت نامہ تقسیم کردیئے گئے ہیں اور اس سلسلے میں انتظامات کو حتمی شکل بھی دی جارہی ہے۔واضح رہے کہ مذکورہ دعوت افطار ڈنر جمعہ 4 ستمبر کو ہونا تھا تاہم ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے چند ناگزیر وجوہات کی بناء پر دعوت افطار ڈنر 4 ستمبر کو ملتوی کر کے اسکی تاریخ میں توسیع کردی جس کے بعد اب یہ افطار ڈنر 6 ستمبر بروز اتوار شام ساڑھے 5 بجے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہوگا۔

وفاقی وزیر بابر اعوان کے بھائی خالد اعوان کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن ۔۔۔4 ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء و وفاقی وزیر بابر اعوان کے بھائی اور اسلام آباد چیمبر آف کامرس کے سابق صدر خالد اعوان کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین، پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ خالد اعوان مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران صبر جمیل دے۔(آمین)۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب بخاری ایڈوکیٹ، سلیم شہزاد، اور وفاقی وزیر بابر خان غوری نے بابر اعوان کی رہائشگاہ پر فون کر کے ان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔

ایم کیوایم اسکیم 33 معمار سیکٹر کے کارکن سید ارشد رضا کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن ۔۔۔4 ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم اسکیم 33 معمار سیکٹر کے کارکن سید ارشد رضا کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سید ارشد رضا مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران صبر جمیل دے۔(آمین)

ایم کیو ایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔4ستمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم اسکیم 33 معمار سیکٹر جامعہ کراچی یونٹ کیمپس A کے کارکن سید ارشد رضا، ایم کیو ایم لیبر ڈویژن ہمدرد یونٹ کے رکن محمد آصف خان کی والدہ صابرہ بیگم، ایم کیو ایم ملیر سیکٹر یونٹ 96 کے کارکن شیر افضل کی والد کتاب النساء، ایم کیو ایم نیو کراچی سیکٹر کے کارکن سعید کی والدہ رشیداً بیگم، ایم کیو ایم کورنگی سیکٹر کے کارکن حبیب الدین کے والد سید سعید الدین، ایم کیو ایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 113 کے حق پرست کونسلر فیاض مرزا کے صاحبزادے شکیل مرزا کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران صبر جمیل دے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆